یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی، ناسک

Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik

NAAC Accredited 'A' Grade

School of Humanities and Social Sciences

(M48) M.A. Urdu Programme

(' Field Project' Course (MUR514): Workbook

Academic Year : 2023-2024

ycmou.ac.in

فہرست

1.0 اوپن یونیورسٹی کا تعارف

1.0.1 اوپن یونیورسٹی کے مقاصد

1.1 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کا تعارف

1.1.1 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کے مقاصد

1.2.2 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کی نمایاں خصوصیات

1.1.3 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم میں دستیاب کورسز

1.2 فیلڈ پروجیکٹ کورس

1.2.1 فیلڈ پروجیکٹ کورس کے مقاصد(Course Objectives)

1.2.2 فیلڈ پروجیکٹ کورس کے نتائج (Course Outcomes)

1.2.3 فیلڈ پروجیکٹ کے لیے تجاویز

1.3 فیلڈ پروجیکٹ کے تعین قدر کا طریقۂ کار

1.3.1 داخلی تعین قدر

1.3.2 حتمی تعین قدر

یونیورسٹی کا ترانہ

विद्यापीठ गीत

एक प्रतिज्ञा असे आमुची ज्ञानाची साधना ।
चिरंतन ज्ञानाची साधना ।
ज्ञान हेच संजीवन साऱ्या जगताच्या जीवना ॥ धृ ॥
ज्योत जागवू सुजाणतेची सकलांच्या अंतरी ।
तीच निवारील पटल तमाचे प्रभात सूर्यापरी ।
ज्ञानच देउळ, ज्ञानच दैवत, प्रगतीच्या पूजना ॥ १ ॥
नव्या युगाचा नव्या जगाचा ज्ञान धर्म आहे ।
त्यातच अमुच्या उजळ उद्याचे आश्वासन राहे ।
मुक्त करिल तो परंपरेच्या बंदिघरातुन मना ॥ २ ॥
हाच मंत्र नेईल आम्हाला दिव्य भविष्याकडे ।
न्यायनीतीचे पाऊल जेथे भेदाशी ना अडे ।
जे जे मंगल पावन त्याची जेथे आराधना ॥ ३ ॥

कुसुमाग्रज

"Field Projects" Syllabus: Workbook

Concept and Writing :

Nagarjuna Wadekar

Associate Professor

Director (I/c), School of Humanities and Social Sciences,

Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University,

Gyan Gangotri, Govardhan, Near Gangapur Dam, Nashik – 422222

©2024, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik – 422 222

First Publication: March 2024

Publication Number: 2893

Typing : Mr. Gulab Ghatal, Faculty of Humanities and Social Sciences, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University

Publisher: Registrar, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik – 422222

1.0 اوپن یونیورسٹی کا تعارف

’اوپن یونیورسٹی‘ کا تصور عالمی سطح پر قبول کیا جاتا ہے۔ ملک اور بیرون ملک کے دیہی علاقوں میں عوام کی ایک بڑی تعداد عدم سہولیات کی وجہ سے علم حاصل کرنے سے محروم رہتی ہے۔ ملازمت اور پیشے سے منسلک رہنے والے ناخواندہ افراد کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اوپن یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔ 1969 میں انگلینڈ میں دنیا کی پہلی اوپن یونیورسٹی قائم ہوئی۔ اس کے بعد چین، جاپان، کینیڈا، تھائی لینڈ، سری لنکا، پاکستان، بنگلہ دیش جیسے کئی ممالک میں اوپن یونیورسٹیاں قائم ہوئیں جن کا مقصد سماج اور معاشرے کے خواہشمند افراد کو مختلف تعلیمی وسائل سے آراستہ کرنا ہے۔ ہندوستان میں پہلی اوپن یونیورسٹی 1982 میں حیدرآباد (آندھرا پردیش) میں قائم کی گئی تھی۔ سال 1985 میں، مرکزی حکومت نے دہلی میں ’اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی‘ قائم کی۔ اس کے بعد راجستھان، بہار، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، گجرات، کرناٹک، مغربی بنگال، اتر پردیش، تمل ناڈو، چھتیس گڑھ، آسام، اتراکھنڈ، اڈیشہ، پنجاب، کیرالا میں کئی اوپن یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔

ریاست مہاراشٹر میں تعلیمی اصلاحات کی ایک طویل اور بھرپور روایت رہی ہے۔ مہاتما جیوتی با پھلے، ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر، بھاؤ راؤ پاٹل، سوامی رامانند تیرتھ اور دیگر عظیم مفکرین اور مصلحین نے ریاست میں تعلیمی فلسفہ اور تحریک میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انھیں اس بات کا شدید احساس بھی تھا کہ ریاست مہاراشٹر میں ایک اوپن یونیورسٹی قائم کی جائے۔ لہٰذا یکم جولائی 1989 کو مہاراشٹر کے ریاستی مقنّنہ کے 1989 کے ایکٹ XX کے تحت ایک اوپن یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا جس کا نام مہاراشٹر کے عظیم سیاسی رہنما اور جدید مہاراشٹر کے معمار یشونت راؤ چوہان کے نام پر رکھا گیا۔ **’’یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی‘‘** ہندوستان کی پانچویں اوپن یونیورسٹی اور مہاراشٹر کی پہلی اوپن یونیورسٹی ہے۔ یونیورسٹی کا صدر دفتر ناسک میں ہے اور یونیورسٹی کا دائرہ اختیار پوری ریاست مہاراشٹر پر ہے۔ پورے مہاراشٹر میں 2400 سے زائد اسٹڈی سینٹر اور 8 ریجنل سینٹرز قائم ہیں۔

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) ایکٹ کے آرٹیکل 12(b) کے تحت تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، مہاراشٹر ریاستی مقنّنہ اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے یونیورسٹی کو سرٹیفکٹ، ڈپلومہ، ڈگری، پوسٹ گریجویٹ اور تحقیق کی اجازت دی ہے۔ یہ یونیورسٹی کئی معروف قومی اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں کی رکن ہے۔ یونیورسٹی کو دوبار کامن ویلتھ آف لرننگ کے بین الاقوامی اعزاز سے نوازا جا چکا ہے۔ حال ہی میں اسے NAAC گریڈ بھی ملا ہے۔ (حال ہی میں اس یونیورسٹی کو NAAC کی جانب سے "A" کا درجہ ملا ہے)

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی ملک کی تمام تسلیم شدہ یونیورسٹیوں کے برابر ہے۔ اس یونیورسٹی کی ڈگریاں تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی اداروں وغیرہ میں ملازمتوں کے لیے دیگر یونیورسٹیوں کی ڈگریوں کے مساوی ہیں جنھیں مہاراشٹر حکومت نے تسلیم کیا ہے، مستقبل کی ترقی کے ساتھ ساتھ مزید تعلیم کے لیے مہاراشٹر اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن نے پہلے ہی اعلان کیا ہے کہ یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے طالب علم مہاراشٹر اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے اہل ہیں۔ اب تک یونیورسٹی کے بہت سے طلبا سینٹرل اور اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے مختلف مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیاب ہو چکے ہیں۔

اوپن یونیورسٹیوں کا مشن قومی اور ریاستی ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ ہم آہنگی اور ترقیاتی ضروریات کے مطابق جامع تعلیمی پروگرام فراہم کرنا ہے۔ نیز بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی اور اس کے مطابق بدلتے ہوئے طرز زندگی کے نقطۂ نظر سے ایک ایسا نصاب تیار کرنے پر مرکوز ہے جو معاشرے کی تبدیلی کے لیے علمی خاکہ فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا اوپن یونیورسٹیاں زندگی کے ہر شعبۂ جات میں مہارتوں پر مبنی تصورات کو نافذ کر کے ایک ہنرمند معاشرے کی تشکیل کے لیے کوشاں ہیں۔ یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا نصب العین ’گیان گنگا گھر وگھری‘ یعنی ’علم کی شمع گھر گھر ہے‘ اور یہ ’عوامی یونیورسٹی‘ بننے کے راستے پر گامزن ہے۔ یونیورسٹی کا مقصد معاشرے کے تمام لوگوں کی ضروریات کے مطابق تعلیم فراہم کرنا ہے۔ جسے وہ ہیڈ کوارٹر، ڈویژنل مراکز، ضلعی مراکز، مطالعاتی مراکز کے ذریعے دیہی، شہری اور قبائلی علاقوں میں عام لوگوں تک پہنچنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس یونیورسٹی کی

پالیسی مادری زبان کے ذریعے تعلیم فراہم کرنا ہے اور یہ یونیورسٹی یشونت راؤ چوہان کے تعلیمی فلسفے کے مطابق کام کررہی ہے کہ مقامی زبان کو علم کی زبان کا درجہ حاصل کرنا چاہیے۔

1.0.1 اوپن یونیورسٹی کے مقاصد

1۔تعلیم کو معاشرے کے ہر،شہری، دیہی اور پسماندہ مزدوروں، گھریلو خواتین اور دیگر بالغان کو ان کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈگری کی تعلیم، پیشہ ورانہ تکنیکی اور دیگر تعلیمی تربیت کے مواقع فراہم کرنا،یعنی معاشرے کی مختلف سطحوں کے درمیان علمی تفاوت کو دور کے ایک ذریعہ کے طور پر کام کرنا۔

2۔ایک لچکدار اور فعال فاصلاتی تعلیم کا نظام تیار کرنا جہاں پڑھنے اور سیکھنے کے خواہشمند افراد کو عمر، اہلیت اور اہلیت کے معیار کی پابندیوں کو دور کر کے منصفانہ طریقے سے تعلیم دی جا سکے۔

3۔روایتی یونیورسٹیوں میں تعلیم مکمل نہ کرنے والے افراد کی طرف سے مکمل کیے گئے تعلیمی حصے کی قدر کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اوپن یونیورسٹی کے دستیاب تعلیمی پروگرام (کریڈٹ ٹرانسفر سسٹم) میں مزید تعلیم کے لیے راہیں ہموار کرنا۔

4۔رسمی اور غیر رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف فنون لطیفہ کی نشوونما کے لیے معیاری تعلیم فراہم کرنا، افراد کو بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے مطابق ڈھالنے کے لیے نئی ٹیکنالوجیز میں تربیت دینا، آرٹ کی روایت، ثقافتی ورثے کو محفوظ کرنا۔ ہندوستان اور خاص طور پر مہاراشٹر کی سماجی بیداری کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی اور انفرادیت کی اجتماعی ترقی کے حصول کے لیے ایک مختلف نصاب تیار کرنا۔

5۔حکومتی گرانٹس پر انحصار کرنے کی بجائے انتظامی اخراجات کے حوالے سے خود انحصاری پر زور دینا۔ کمپیوٹرائزڈ الیکٹرانک آلات کے موثر استعمال کے ذریعے کفایت شعاری اور معیار پر مبنی آپریٹنگ سسٹم تیار کر کے نجی اور سرکاری اداروں کی مالی شراکت کی حوصلہ افزائی کرنا۔

1.1 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کا تعارف

اسکول برائے انسانی وسماجی علوم میں انسانی اقدار کے ساتھ ساتھ انسان کے تخلیق کردہ فنون لطیفہ، ادب، تجارت، خاندان، ریاستی اداروں کی ساخت، فلسفہ اور تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اکیسویں صدی کے عالمی چیلنجز کا سامنا کرنا، ناخواندہ طبقہ کو خواندگی کی طرف مائل کرنا، تعلیم یافتہ سماج کی تشکیل اور تعلیمی وسائل کو ترقی دینا ہی اس اسکول کا نصب العین ہے، بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ انفرادی ترقی پر زور دینا، فرد کی مجموعی ترقی کے لیے مددگار رہنا اور فرد کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا اس اسکول کے کورسز کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

1.1.1 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کے مقاصد

1۔طلبا پر مبنی نصاب تیار کرنا۔

2۔فاصلاتی نظام تعلیم کے مطابق مطالعہ اور تدریس کے لچکدار طریقے اپنانا۔

3۔معاشرے کے ان نظر انداز طبقات تک تعلیم پہنچانا جو ابھی تک تعلیم تک نہیں پہنچ سکے۔

4۔طلبا کو انسانی اور سماجی علوم میں تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینا۔

5۔سماج کی تشکیل میں جدید طریقۂ کار کو فروغ دینا۔

6۔فاصلاتی تعلیم کے ذریعے عام آدمی تک رسائی اور عوامی یونیورسٹی بنانے میں مدد کرنا۔

1.1.2 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کی نمایاں خصوصیات

1۔دنیا بھر کی مختلف ثقافتیں،قومی ریاستوں کی تشکیل،روایات کی تاریخ کے علاوہ سرٹیفکٹ،ڈپلومہ،ڈگری،ماسٹر ڈگری اور پی ایچ ڈی کورسز شامل ہیں۔

2۔آزادی،مساوات،بھائی چارے،انسانی حقوق وغیرہ کی اقدار کے ساتھ ساتھ عالمی فلاحی تنظیموں کے کام جیسے ماحولیاتی تحریکیں،انسانی ترقی کا اشاریہ،پائیدار ترقی کے اہداف وغیرہ۔

3۔خواتین کو بااختیار بنانا،پسماندہ افراد کی شناخت کی جدوجہد،زبانوں،مذاہب،خطوں کے تنوع میں اتحاد کے لیے بنائے گئے ماڈل خیالات کو شامل کرنا۔

4۔کورسز میں عالمگیریت اور مقامی ترقی کے انضمام جیسے مواد کے مختلف تصورات کو شامل کرنا۔

5۔لائبریری اور انفارمیشن سائنس،جرنلزم اور ماس کمیونیکیشن،گاندھیائی فلسفہ،انسانی حقوق،صارفین کے تحفظ جیسے خصوصی مضامین پر علاحدہ کورسز۔

6۔نظریہ اور عمل کو یکجا کرنے والے اپلائیڈ کورسز۔

7۔غیر روایتی کورسز جو فرد کی تخلیقی صلاحیتوں اور تخیل کو وسعت دیتے ہیں۔

8۔ایسے کورسز جو شخصیت کی نشو نما اور پیشہ ورانہ کامیابی کے لیے تکمیلی مہارتوں کی گنجائش فراہم کرتے ہیں۔

9۔خود آموزی کے لیے جدید مہارتیں پیدا کرنا۔

10۔بنیادی کورسز میں مختلف تصورات کی وضاحت پر زور دینا۔

11۔خود آموزی کے لیے نصابی کتب،تفویضات،فیلڈ ورک،پروجیکٹ اسٹڈی،ویب اور اکیڈمک سپورٹ کے ذریعے طلبا کی رہنمائی کرنا۔

12۔طلبا کو ان کی دلچسپی کے مطابق مضامین کے انتخاب میں آزادی دینا۔

1.1.3 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم میں دستیاب کورسز

سرٹیفکٹ کورسز

- حقوق انسانی
- کاونسلر کی تربیت

ڈپلوما کورسز

- گاندھیائی فلسفہ
- صحافت اور تعلقات عامہ

ڈگری کورسز

- B.A. ۔(مراٹھی میڈیم)
- B.A. ۔(اردو میڈیم)
- عوامی معلومات اور صحافت
- لائبریری اور انفارمیشن سائنس

پوسٹ گریجویٹ ڈگری کورسز

- مراٹھی
- ہندی
- اردو
- تاریخ
- معاشیات
- نظم ونسق عامہ (پبلک ایڈمنسٹریشن)
- لائبریری اور انفارمیشن سائنس

1.2 فیلڈ پروجیکٹ کورس

''پروجیکٹ'' کورس ماسٹر ڈگری (مراٹھی، ہندی، اردو، معاشیات، تاریخ نظم ونسق عامہ (پبلک ایڈمنسٹریشن) کے نصاب میں شامل ہے۔ ''فیلڈ پروجیکٹ'' ماسٹر ڈگری پروگرام کے دوسرے سمسٹر میں 4 کریڈٹس کے لیے 100 نمبروں کا ایک لازمی کورس ہے۔اس کے تحت طلبا کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے کورسز سے متعلق مضامین پر فیلڈ ورک کریں اور اس کی رپورٹ اپنے متعلقہ اسٹڈی سینٹر پر لازمی طور پر جمع کریں۔فیلڈ پروجیکٹس اور اس کی رپورٹ لکھنے کی تفصیلی معلومات اس کتابچے میں دی گئی ہے۔

• فیلڈ پروجیکٹ

فیلڈ پروجیکٹ کے ذریعے طلبا کو کورسز کے نظریات اور تصورات کو یکجا کر کے تصوراتی موضوعات پر کام کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ خود کو مقامی مسائل پر مبنی سماجی زندگی کو سمجھنے کے علاوہ علم، اقدار اور مہارت حاصل کرنے کے قابل بنائیں۔اس کے ذریعے طلبا میں تحقیقی رویہ اور تجزیاتی مہارتیں پیدا ہوں گی اور علم کے دائرے کو وسیع کرتے ہوئے ترقیاتی نقطۂ نظر کو فروغ دیا جائے گا۔فیلڈ پروجیکٹ کسی بھی عام موضوع سے شروع کیا جا سکتا ہے۔اسے مطالعہ کا بنیادی ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔اس کے ذریعے طالب علم کو اپنی دلچسپی، اختراعی حل تلاش کرنے کی صلاحیت اور تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع ملتا ہے۔علاقائی منصوبوں کے ذریعے لسانی، ثقافتی، سماجی، انتظامی، معاشی مسائل پر کام کرتے ہوئے مختلف عوامل کے درمیان ارتباط کو واضح کیا جا سکتا ہے اور سماجی زندگی میں تبدیلیوں کے عمل کو سمجھا جاتا ہے۔

طلبا کو اپنے اردگرد حقیقی زندگی کے مختلف چیلنجوں پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔یہ انسانی معاملات اور رویے سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔فیلڈ پروجیکٹ کی اہمیت عوامی زندگی کے مختلف عوامل اور مسائل کو سمجھنے اور ان کا حل تجویز کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔

1.2.1 فیلڈ پروجیکٹ کورس کے مقاصد (Course Objectives)

1۔مطالعہ کے موضوع کے سلسلے میں مشاہدہ کردہ عمومی یا مقامی مسائل کے بارے میں آ گاہی پیدا کرنا۔

2۔تھیوری کو فعال کرنے کے لیے کورس کے تصورات کو عملی زندگی کے ساتھ ضم کرنا۔(نصاب کے نظریہ،تصورات کو عملی زندگی سے جوڑنے کے قابل بنانا)

3۔حقائق کو جمع کرنے ،معلومات کا تجزیہ اور تحقیق کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

4۔تجرباتی علم کی بنیاد پر شخصیت کی نشو ونما کے حصول میں مدد کرنا۔

5۔طلبا میں طبی رویہ پیدا کرنا اورانہیں مسائل کے حل تجویز کرنے کے قابل بنانا۔

1.2.2 فیلڈ پروجیکٹ کورس کے نتائج (Course Outcomes)

فیلڈ پروجیکٹ مکمل کرنے کے بعد۔۔۔۔

1۔مطالعہ کے موضوع کے ساتھ ساتھ ہدایات میں درپیش عام یا مقامی مسائل سے آ گاہی۔

2۔ تصورات اور عملی زندگی کے باہمی تعلق کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

3۔معلومات اوراعداد و شمار جمع کرنے میں مہارت پیدا کرتا ہے۔

4۔تجرباتی علم کی بنیاد پر شخصیت کی نشو نما کے حصول میں معاون ہوتا ہے۔

5۔تنظیمی سطح پر مسائل کی نوعیت کو پہچاننے اور حل تجویز کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

1.2.3 فیلڈ پروجیکٹس کے لیے تجاویز(اسٹڈی سینٹر کے لیے)

• فیلڈ پروجیکٹ ورک بک کے ساتھ دیے گئے عنوانات کی فہرست میں سے کسی ایک موضوع کا انتخاب کر سکتے ہیں۔اس بات کا خیال رکھا جائے کہ موضوع کو دہرایا نہ جائے،اس کے لیے طلبہ کے منتخب کردہ مضامین کا ریکارڈ رکھا جائے اور متعلقہ مضمون کے نگراں سے ان کی رہنمائی کی جائے۔

• فہرست میں دیے گئے مضمون کے علاوہ کورس سے متعلق دوسرے مضمون کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

• سمیسٹر امتحان سے قبل طلبا کو فیلڈ پروجیکٹ اپنے متعلقہ سینٹر پر جمع کرنا لازمی ہوگا۔

فیلڈ پروجیکٹ کے نمبروں کو مقررہ وقت کے اندر یونیورسٹی کی ویب سائٹ/ شعبۂ امتحانات کے ویب پورٹل پر اسٹڈی سینٹر کے ذریعے اپ لوڈ کرنا لازمی ہوگا۔

• فیلڈ پروجیکٹ کے لیے طلبا سے کوئی علاحدہ/ایڈوانس/(اضافی) فیس نہیں لی جانی چاہیے۔

• داخلی اور حتمی تعین قدر اسٹڈی سینٹر پر ہی ہوگا۔حتمی تعین قدر کے لیے بیرونی ممتحن کا تقرر ریجنل سینٹر کے ذریعے کیا جائے گا۔بیرونی ممتحن کا معاوضہ فی دن 500 روپے کے ساتھ ساتھ 200 روپے اسٹڈی سینٹر طرف سے ادا کرنا ہوگا۔

• اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کوئی بھی دو یا دو سے زیادہ کوئی بھی فیلڈ پروجیکٹ سمیسٹر امتحان سے قبل مانگ سکتی ہے جسے اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈی نیٹر کو درج ذیل پتے پر بذریعہ ڈاک بھیجنا لازمی ہوگا۔

To,

The Director

School Of Humanities and Social Sciences

Yshwantrao Chavan Maharashtra Open University

Near Gangapur Dam, Nashik -422 222

طلبا کے لیے ہدایات

- فیلڈ پروجیکٹ ایک لازمی کورس ہے۔
- فیلڈ پروجیکٹ کے لیے عنوانات کی منسلک فہرست میں سے کوئی ایک موضوع منتخب کریں۔
- اپنے متعلقہ سنٹر کے کوآرڈی نیٹر کو منتخب مضمون کی اطلاع دیں اور اس کے ذریعہ تفویض کردہ متعلقہ موضوع کے نگراں سے رہنمائی لیں۔
- فیلڈ پروجیکٹ کے لیے منتخب کردہ مضمون کو اسٹڈی سینٹر میں رجسٹر کیا جانا چاہیے۔ رجسٹریشن کے بغیر پیش کردہ پروجیکٹ کو جانچ کے لیے قبول نہیں کیا جائے گا۔
- فیلڈ پروجیکٹ کم از کم 4000 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔
- فیلڈ پروجیکٹ کو خود تحریر کریں، ٹائپ کیا ہوا پروجیکٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔ پروجیکٹ جمع کرتے وقت اس کی ریزاکس کاپی اپنے پاس محفوظ کرلیں۔

''فیلڈ پروجیکٹ'' کے لیے چند اہم اور لازمی پہلوؤں پر غور کریں

- پروجیکٹ رپورٹ کے صفحہ اول پر طلبا کو اپنی مکمل معلومات درج کریں۔ طالب علم کا حلف نامہ اور نگراں کی جانب سے سرٹیفکٹ لازمی ہے۔
- ضرورت کے مطابق اضافی صفحات شامل کریں۔ متعلقہ پرنٹ میڈیا سے تصاویر/کلپنگس کو فیلڈ پروجیکٹ کی ضرورت کے مطابق ترتیب وار ضمیموں میں چسپاں کیا جانا چاہیے۔
- سمیسٹر امتحان سے قبل طلبا کو اسٹڈی سنٹر میں فیلڈ پروجیکٹ کی پیش کش لازمی ہے۔
- شائع شدہ مواد، معلومات، مضامین کاپی نہ کریں، ورنہ فیلڈ پروجیکٹ منسوخ کردیا جائے گا۔
- فیلڈ پروجیکٹ کے لیے یونیورسٹی یا اسٹڈی سینٹر کی طرف سے کوئی علاحدہ/ ایڈوانس (اضافی) فیس نہیں لی جاتی ہے لہٰذا فیلڈ پروجیکٹ کے ضمن میں دا کی گئی کسی بھی طرح فیس کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔
- فیلڈ پروجیکٹ کو سمسٹر امتحان سے پہلے اپنے متعلقہ اسٹڈی سینٹر پر جمع کرنا لازمی ہے
- اگر اسٹڈی سینٹر فیلڈ پروجیکٹ کے لیے علاحدہ فیس کا مطالبہ کرتا ہے تو آپ درج ذیل پتے پر تحریری شکایت کرسکتے ہیں:

To,

The Director

School Of Humanities and Social Sciences
Yshwantrao Chavan Maharashtra Open University
Near Gangapur Dam, Nashik -422 222

1.3 فیلڈ پروجیکٹ کے تعین قدر کا طریقہ کار

فیلڈ پروجیکٹ داخلی اور حتمی تعین قدر کے لیے 50:50 ویٹیج کے ساتھ 100 نمبروں کا کورس ہے۔ پاس ہونے کے لیے مجموعی طور پر کم از کم 40 نمبر لازمی ہوں گے۔ مذکورہ تعین قدر کی تفصیلات حسب ذیل ہوں گی۔

کریڈٹ	جملہ نشانات		داخلی تعین قدر) انٹرنل ورک)		حتمی تعین قدر) فائنل امتحان)	
	Maximum score	Minimum score	Maximum score	Minimum score	Maximum score	Minimum score
04	100	40	50	20	50	20

1.3.1 داخلی تعین قدر کا معیار

داخلی تعین قدر 50 نمبروں پر مختص ہے۔ جس میں طلبا کے ذریعہ کئے گئے پروجیکٹ کا جائزہ موضوع کے انتخاب، خط و کتابت، لائبریری کا دورہ، رابطہ، بات چیت، بحث، فیلڈ وزٹ، مشاہدہ، انٹرویو، سروے سوالنامہ/حقائق جمع کرنا اور تجزیہ اور تحریری رپورٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

نمبر شمار	تفصیلات	داخلی تعین قدر	فیصد
01	موضوع کا انتخاب، اہمیت اور پس منظر	10	20
02	مشاہدہ، تعامل، رابطہ/کوآرڈی نیشن، لائبریری کا دورہ	05	10
03	معلومات/حقائق جمع کر کے اس کا تجزیہ کرنا	10	20
04	رپورٹ لکھنا	15	30
05	نتیجہ اخذ کرنا، اہمیت، افادیت	10	20
	جملہ	50	100%

1.3.2 حتمی تعین قدر

حتمی تعین قدر 50 نمبروں کے لیے مختص ہے۔ طالب علم کے ذریعہ جمع کرائے گئے فیلڈ پروجیکٹ کا حتمی جائزہ پیشکش (پریزنٹیشن)(30 نمبر) اور زبانی امتحان (20 نمبر) پر مشتمل ہوگا۔ فیلڈ پروجیکٹ کا حتمی تعین قدر کا معیار مندرجہ ذیل ہوگا۔

حتمی تعین قدر کا معیار

نمبر شمار	حتمی تعین قدر کی تفصیلات	حتمی تعین قدر	نمبروں فیصد
01	پیشکش مقررہ وقت کے اندر رپورٹ پیش کرنا تحریری ریکارڈ/ فیلڈ ورک کی تفصیلات، تحریری انداز، حوالہ جات کی تصاویر کی مناسب شمولیت، زبانی پیشکش (اعتماد، باڈی لینگوتج، زبان کی مہارت) وغیرہ۔	30	60
02	زبانی امتحان (موضوع کا علم-مسئلہ کی تشکیل/موضوع کے انتخاب/ اہمیت/ پس منظر کی بات چیت/ رابطہ/ خط وکتابت، لائبریری کا دورہ/معلومات/حقائق کا تجزیہ، رپورٹ/نتیجہ/تاثرات/ سفارشات/افادیت وغیرہ پر مبنی سوالات)	20	40
	جملہ	50	100%

مزید معلومات کے لیے رابطہ

اگر آپ کے فیلڈ پروجیکٹ کے تعلق سے کوئی سوالات ہیں، تو براہ کرم اپنے متعلقہ سنٹر کے کوآرڈینیٹر، متعلقہ مضمون کے نگراں یا یونیورسٹی میں کورس کوآرڈی نیٹر سے رابطہ کریں۔

Address:

To,

The Director

School Of Humanities and Social Sciences

Yshwantrao Chavan Maharashtra Open University

Near Gangapur Dam, Nashik -422 222

ٹیلی فون: 2231475-0253

ای میل: director.shu@ycmou.ac.in